فلسطین میں قیام امن کیلئے اقوام متحدہ اثر ورسوخ استعمال کرے، رابطہ عالم اسلامی

'رابطہ عالم اسلامی' نے اقوامِ متحدہ اور سلامتی کونسل سے اسرائیل کو نہتے فلسطینیوں پر ظلم کو روکنے، قیام امن کے لئے عالمی قراردادوں کو نافذ کرنے اور ایریئل شارون کی دہشت گردی کا نوٹس لینے پر زور دیا ہے۔

تفصیلات کے مطابق رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عبداللہ بن عبدالمحسن ترکی نے فلسطین کے عوام پر اسرائیلی ظلم و جارحیت کے بڑھتے رجحان پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ فلسطین عالمی حمایت کا بجا طور پر حق دار ہے کیونکہ اسرائیل نے عالمی اور سلامتی کونسل کی تمام قراردادوں کو پس پشت ڈال دیا ہے جس میں شہریوں پر ظلم نہ کرنے، گھروں کو منہدم نہ کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اس طرح خون ریزی اور ان نہتے فلسطینیوں کے قتل عام میں اضافہ ہوا ہے جو اپنے دفاع میں پتھر کے سوا کوئی اور شے بھی نہیں رکھتے۔

انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل درجنوں مرتبہ اسرائیل کے لئے اپنی قراردادیں صادر کر چکی ہے کہ وہ مظالم سے اپنے ہاتھ روکے۔ اور متعدد مرتبہ شہریوں پر ظلم و جارحیت نہ کرنے کے احکامات بھی جاری کئے جا چکے ہیں لیکن دہشت گرد اسرائیل نے اپنے پاؤں تلے انہیں روندا۔ رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل نے اقوامِ متحدہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ازسر نو ایسی تمام قراردادوں کو پیش کرے جس میں اسرائیلی ظلم سے فلسطین کے تحفظ کا تذکرہ ہے۔ اور ان قراردادوں کے نفاذ کے لئے اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائے جن کو اسرائیل نے ماننے سے عملی انکار کر دیا ہے۔ اقوامِ متحدہ اور سلامتی کونسل اپنے قوانین کو اسرائیل پر قوت سے منطبق کرے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کو اپنے مقاصد کی تکمیل کرنی چاہئے تاکہ اس ادارے کا بھرم اور مسلم امہ کا اس پر اعتماد قائم رہ سکے۔ انہوں نے عرب لیگ اور اسلامی کانفرنس کو بھی توجہ دلائی کہ وہ ان تمام قراردادوں کو سامنے رکھتے ہوئے اقوامِ متحدہ سے اسرائیل کے جاری ظلم کو روکنے کے لئے ان قراردادوں کے نفاذ کی عملی جدوجہد کرے۔

افغانستان کی حمایت اور عیسائیت کی یلغار سے بچاؤ کیلئے اسلامی اداروں سے اپیل

ڈاکٹر عبداللہ ترکی نے مسلمانوں کو دعوت دی ہے کہ وہ اپنی تمام مساعی کو بروئے کار لاتے ہوئے افغانستان کو خشک سالی سے نکلنے میں مدد کریں، درآمدات میں کمی اور امراض کے پھوٹ پڑنے سے پیدا ہونے والی مشکلات میں اس کے ساتھ مدد کریں۔ انہوں نے کہا کہ بعض عیسائی اداروں نے فقر و فاقہ اور ان کی بے بسی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے افغانستان کے شہروں میں پنجے گاڑ لئے ہیں اور وہ مسلم عوام کی ضروریات سے ناجائز فائدہ اٹھا کر انسانی بہبود کی آڑ میں عیسائیت کا پرچار کر رہے ہیں۔

انہوں نے متنبہ کیا ہے کہ مسلمانوں کی جہالت، فقر اور مدد کی ضرورت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے عیسائیت کو ان پر مسلط کرنا سراسر رفاہی مقاصد کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ عیسائی اداروں اور گرجوں کے وظیفہ خوار مبلغین افغانیوں کی مالی تنگی اور جہالت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان میں اپنے باطل عقائد کا زہر گھول رہے ہیں جو عالمی معاہدوں اور ضابطوں کی خلاف ورزی ہے۔ عیسائی مشن کو ان رفاہی اداروں کی آڑ میں پورا کیا جا رہا ہے جو افغانستان میں خوشنما ناموں کے ساتھ داخل ہو چکے ہیں حالانکہ یہ عمل فلاحی کام کے مقاصد سے خارج ہے۔